پیٹ کے بَل لیٹنے یا سونے کا حکم

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-429

تاریخ اجراء: 19ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/19جولائی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

پیٹ کے بل لیٹنے یا سونے کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

احادیثِ مبارکہ میں پیٹ کے بل لیٹے سے منع فرمایا گیا ہے شارحین حدیث نے وضاحت فرمائی ہے کہ لیٹنے کا یہ طریقہ مذموم ہے لہذا اس طرح لیٹنے سے بچنا چاہیے۔

ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا:"رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلا مضطجعا علی بطنہ فقال:ان ھذہ ضجعة لا یحبھا اللہ"یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بَل لیٹے ہوئے دیکھا، تو ارشاد فرمایا: بے شک یہ(یعنی پیٹ کے بل)ایسا لیٹنا ہے جسے اللہ تعالی پسند نہیں فرماتا۔(سنن ترمذی، صفحہ446، حدیث:2768، مطبوعہ:بیت الافکار الدولیۃ)

لا یحبھا اللہ"کی شرح کرتے ہوئے مرقاۃ المفاتیح میں فرمایا:"لان وضع الصدر والوجه اللذین من اشرف الاعضاء علی الارض اذلال فی غیر السجود و ھذہ الضجعة رقدۃ اللواطة فالتشبیه بھم مذموم"یعنی اس کی وجہ یہ ہے کہ سجدہ کے علاوہ عام حالات میں سینہ اور چہرہ جو کہ اشرف الاعضاء ہیں ان کو زمین پر رکھنا گویا ان کی تذلیل کرنا ہے یا بد فعلی کرنے والے سے مشابہت ہوتی ہے جو کہ مذموم اور ناپسندیدہ ہے۔(مرقاۃ المفاتیح، جلد8، صفحہ520، مطبوعہ:بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"ابن ماجہ نے ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی، کہتے ہیں: میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا:"اے جندب(یہ حضرت ابوذر کا نام ہے)یہ جہنمیوں کے لیٹنے کا طریقہ ہے۔"یعنی اس طرح کافر لیٹتے ہیں یا یہ کہ جہنمی جہنم میں اس طرح

لیٹیں گے۔" (بہارشریعت، جلد03، صفحہ434، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net